سوال

(64) جس نے اپنی وفات کے بعد جانور کے ذبح کی وصیت کی ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ نے وفات سے پہلے یہ وصیت کی تھی کہ وفات کے بعد جانور ذبح کیا جائے اور اسے پکا کر پڑوسیوں، ساتھیوں، جنازہ میں شرکت کرنے والوں، قبر کھودنے اور دفن میں مدد دینے والوں کو کھلایا جائے، کیا میں اپنی والدہ کی اس وصیت پر عمل کرسکتا ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر جانور ذبح کرنے سے مقصود پڑوسیوں اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور تجہیز وتدفین میں مدد دینے والوں کی مدد ہو تو ہمیں اس وصیت پر عمل کرنے میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا اور نہ اس دعوت میں شرکت میں کوئی حرج معلوم ہوتا ہے خواہ اس ماں کے مال سے اس وصیت پر عمل کیا جائے یا اس کا بیٹا اپنے مال سے اس پر عمل کردے اور اگر اس دعوت سے مقصود موجودہ عادت پر عمل کرنا ہو جس طرح لوگ ساتویں، چہلم یا برسی وغیرہ کا اہتمام کرتے یا وفات کی وجہ سے ماتم قائم کرتے ہیں تو یہ ناجائز ہے کیونکہ یہ بدعت اور حکم شریعت کے خلاف ہے لہٰذا اس وصیت پر عمل نہیں کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص61

محدث فتویٰ